

المختصر یہ کہ قرآن مجید کے مفسر کے لئے دراصل ان تمام صفات و شرائط کا حامل ہونا ضروری ہے۔ جو کہ ایک عالم اور محدث کے لئے ضروری ہیں۔

## ہجرت کا اعزازی فنڈ

ادارہ محدث کو پاکستان اور بیرون ملک سے بشمار ایسے خطوط ملتے رہتے ہیں جن میں محدث کے لئے شوق مطالعہ کے ذکر کے ساتھ مالی تنگدستی اور تبادلہ زر کی الجھنوں کی بنا پر مستقل خریداری کی مشکلات کا اظہار ہوتا ہے۔ ہم بھی محدث کے علمی اور اصلاحی مقاصد کے پیش نظر شدید خواہش رکھتے ہیں کہ ہر ایسے طالب تک ہماری محنت اور کوشش کے نتائج کی رسائی ہو، تاہم علمی اور تحقیقی مجلات کی تیاری کے لئے اہل علم و قلم اشخاص کی دستیابی کے علاوہ اس کی طباعت و نشر کے لئے جن تنظیمی وسائل اور بجاری بھرم اخراجات کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کا اندازہ وہی حضرات کر سکتے ہیں جنہیں ایسے امور سے واسطہ پڑا ہو۔ پھر کتابوں کے بالمقابل جراند کی قیمت جو بہت کم رکھی جاتی ہے۔ اس کی تلافی تجارتی اشتہارات اور مخصوص جامعوں کی کارگزاری کی اشاعت کے ذریعہ سے ان ہی کے تعاون سے پوری ہوتی ہے۔ جبکہ محدث کیلئے ان میں سے کوئی صورت بھی موجود نہیں، بلکہ ”محدث“ کا واحد مدار مقبولیت خالص علمی ذوق ہے۔

اگرچہ ہمارے کام کا حوصلہ افزا پہلو علمی حلقوں کی دلچسپی ہی ہے تاہم انجبا اس امر سے بخوبی واقف ہیں کہ اہل علم بلا اشتہار مالی بوجھ کی زیادتی کی بجائے اس سلسلہ میں تعاون کے حقدار ہوتے ہیں کہ یہی علم پھر ان کے واسطے سے مزید پھیلتا ہے۔ چنانچہ ہم نے اس کیلئے ایک ”اعزازی فنڈ“ قائم کر دیا ہے۔ جس میں ایک طرف اہل خیر کو حقدار ٹرانس کی ترغیب ہے تو دوسری طرف ہم مستحق قارئین کو بھی خوشخبری دیتے ہیں کہ ان شاء اللہ ہم بہت جلد ان کے نام حثرت کی اعزازی ترسیل کر کے ان کے شوقی فزواں کی تکمیل کر سکیں گے۔

(۵۱۵)

